سوال

میں ایک خوبصورت اور دیندار لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں جسے میں پسند بھی کرتا ہوں، لیکن یہ لڑکی میری رشتہ میں پھوپھی کے بیٹے کی بیٹی ہے، اس نے میرے چچا کی بیٹی سے شادی کرر کھی ہے، یعنی وہ لڑکی میرے پھوپھی کے بیٹے کی بیٹی اور میری چچا کی بیٹی کی بیٹی ہے کیا شرعی طور پر اسلام میں اس لڑکی سے میرا شادی کرنا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

جی ہاں آپ کے لیے مذکورہ لڑکی جوکہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے اورچچا کی بیٹی کی بیٹی ہے سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ آپ دونوں میں کوئی حرمت نہیں پائی جاتی، اور پھر علی رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی تھی جوکہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کے چچا کے بیٹے کی بیٹی تھی

اس لیے آپ کے چچا اور آپ کی پھوپھی کی بیٹیاں آپ کے لیے حلال ہیں، اوراسی طرح ان کی بیٹیاں بھی چاہے وہ کتنی بھی نچلی نسل میں ہوں، اوراسی طرح آپ کے ماموں اورخالہ کی بیٹیاں بھی آپ کے لیے حلال ہیں، اوراسی طرح ان کی بیٹیاں بھی

لگتا ہے آپ کو اشکال اس لیے پیدا ہوا ہے کہ عرف عام میں معاشرہ میں آپ کو اس لڑکی کا چچا کا نام دیا جاتا ہے، لیکن یہ صرف عرف ہی ہے اوراس کے نتیجہ میں نکاح کی حرمت کے احکام مرتب نہیں ہوتے

قریبی رشتہ دار لڑکیوں سے شادی کے مسئلہ میں مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (72263) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جو اسے پسند ہیں اور جن سے اسکی رضامندی حاصل ہوتی ہے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

98931